महल

محل

اداکاران

دیوآنند - آشا پارکھ

قیمت صرف دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اعلیٰ پریس دہلی)

گمنام گانے

محل ظلم کے

یہ دنیا والے پوچھیں گے ملاقات ہوئی کیا بات ہوئی

یہ بات کسی سے نہ کہنا ۔ یہ دنیا والے . . .

یہ بات اگر پوچھے کوئی کیوں نین تیرے جھک جاتے ہیں

تم کہنا ان کی عادت ہے

یہ نین یوں ہی شرماتے ہیں

تم لوگوں سے نہ کہنا سانوریا سے لاگے نیناں

اور میں تو پیار چھپا لوں گی

تم کیسے دل کو سنبھالو گے

دل کہتا تم کو دکھلا دوں یہ میری تصویر لگا لو گے

دیکھو یہ کام نہیں کرنا مجھ کو بدنام نہیں کرنا

اور یہ پوچھیں گے وہ کون ہے

جو تیرے دل کو دھڑکاتا ہے

یہ پوچھیں گے وہ کون ہے جو چپکے سپنوں میں آتا ہے

تم میرا نام نہیں لینا اور یہ الزام نہیں لینا

گانا نمبر ۲ بڑے خوبصورت ہو تم نوجواں

تمہیں لوگ کہتے ہیں جانِ جہاں

مگر معاف کرنا ہمیں مہربان ہم کہاں تم کہاں
سُنا ہے تم ہو دیوانے بڑے
سُنے ہیں تمہارے فسانے بڑے
حسینوں میں مشہور ہو تم بڑے
کہ عاشق ہو تم تو پرانے بڑے
تمہارے ہیں چرچے یہاں اور وہاں نہیں . . .
چرایا ہے ہم نے بہاروں کا دل
فدا ہم پہ ہے چاند تاروں کا دل
ذرا مسکرائے جو ہم دیکھ لیں
مچل جائے تو بہ ہزاروں کا دل
مچل جائے دل تو نکل جائے جاں ——
کبھی ہم سے نظریں ملائیں گے ہم
نگاہوں سے بجلی گرائیں گے ہم
ذرا یاد رکھنا نہ یہ بھولنا
تمہیں ایک دن آزمائیں گے ہم
تمہارا کبھی بس گے ہم امتحاں ——
گانا نمبر ۳ :- آپ کی خوبصورت آنکھوں میں سما سکتا ہوں
کیا میں اندر آ سکتا ہوں
آئیے آپ کا تھا ہمیں انتظار

آنا تھا آ گئے ویسے نہیں آتے سرکار
اپنی محفل میں جسے چاہے بلا سکتے ہیں آپ
ہم وہ بلا کیا ہیں ستاروں کو جھکا سکتے ہیں آپ
ہم نہ کہتے تھے نگاہوں سے کھنچے آئیں گے آپ
رات بھر جاگیں گے تڑپیں گے مچل جائیں گے آپ
نیند نہیں آئے گی آنکھ لڑ جائے گی
ہمیں یوں نہ ٹھکرائیے آئیے
موسم سہانا ہے دلکش زمانا ہے
پھر بھی اداسی ہے یہ رات پیاسی ہے
ایک تو ہم اکیلے پھر سماں یہ رات کا
دیکھتا سنتا نہیں کوئی ہے ڈر کس بات کا
آ کے ذرا باہوں میں بس کے نگاہوں میں

گانا نمبر ۲ او تو کیا جانے دن رات ہم جیتے ہیں
او تیرا نام لے کے او تیرا نام لے کے
او تیری نظروں کے جام ہم پیتے ہیں
تیری ہی باتیں کرتے ہیں ہم ساری رات ستاروں سے
یہ پوچھ لے شوخ نظاروں سے
یہ پوچھ لے مست بہاروں سے
کہ زندگی کے صبح و شام کیسے بیتتے ہیں

تیری معصوم نگاہوں نے
بدلی قسمت دل والوں کی
جب سے ہم نے دولت پائی
تیرے رنگین خیالوں کی
ہر ہاری ہوئی بازی ہم جیتے ہیں
ہم تیری یاد میں سوئے نہیں
جانے کتنی ہی راتوں سے
بے بس ہم چپ ہو جاتے ہیں
مت روٹھو ہماری باتوں سے
نہ کہیں گے کچھ اور لب سیتے ہیں
گانا مرد: آنکھوں آنکھوں میں تم ہم ہو گئے دیوانے
باتوں باتوں میں دیکھو بن گئے افسانے
یاد کرو یہ سب نے کہا تھا
دل جو دیا تو یہ حال ہوگا
چین نہ آئے گا نیند نہ آئے گی
کسی کا کہا ہم مانے نہیں مانے
ہم اجنبی تھے تم تھے پرائے
ایک دوسرے کے دل میں سمائے
ہم اور تم میں اُف یہ محبت کیسے ہو گئی

ہم ہم جلنے نہیں جانے
کتنی حسین یہ تنہائیاں ہیں
تنہائیوں میں رُسوائیاں ہیں
رُسوائیوں سے ڈرتے سہی
ہم چھوڑ دیں پیار کی باتیں
گا ما لا ہمر فیصلہ ہو جائے گا بس آج یہ پردہ نہیں
آج یا تو ہم نہیں یا آج یہ پردا نہیں
ہو تو نے صورت چھپائی تو نے چمن گرائی
ہائے جب کرن مسکائی چاندنی رات آئی
چاند سے تیرے گھر کا ہم پتہ پوچھیں گے
ہم تجھے ڈھونڈیں گے ہم تجھے ڈھونڈیں گے
ہم زمیں پر ہیں ستاروں کی خبر رکھتے ہیں
ہم لڑے وہ ہیں بڑی تیز نظر رکھتے ہیں
یہ عشق حسن کی محفل کو ڈھونڈ لیتا ہے
یہ قتل ہو کے بھی قاتل کو ڈھونڈ لیتا ہے
چمن کے پھول بہاروں کو ڈھونڈ لیتے ہیں
کہ یار یار وہ یاروں کو ڈھونڈ لیتے ہیں
ساتھ باد صبا کے مست گھٹا کے
جائیں گے ہم چمن میں حسن کے انجمن میں

اپنا دِل بلبلوں سا
تیرا چہرا گلوں سا
گلوں سے تیری گلی کا ہم پتہ پوچھ لیں گے
زمانا آج دیکھے گا تماشہ
اک یہاں ہوگا
ہمارے اک اشارے پہ زمیں یہ آسماں ہوگا
نظر کا تیر نشانے کو ڈھونڈ لیتا ہے
یہ دِل کا ساز ترانے کو ڈھونڈ لیتا ہے
نظر اٹھے تو نظاروں کو ڈھونڈ لیتا ہے
ہر اک بٹے تو کناروں کو ڈھونڈ لیتی ہے
ساز ہم تو ترانہ
تیر ہم تو نشانہ
کیا ہے مطلب ہمارا
تو سمجھ لے اشارہ
بھیس اپنا بدل کے ہم
کہو چال چل کے
تجھ سے ہی تیرا پتہ پوچھ لیں گے

ختم شد